# نقد و نظر



ادارہ

## ترجمہ وتشریح تفسیر بیضاوی

مولانا عمران عیسیٰ صاحب۔ صفحات: ۶۷۳۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: زمزم پبلشرز کراچی، شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد، اردو بازار کراچی

تفسیر بیضاوی کا اصل نام ’’أنوار التنزیل و أسرار التأویل‘‘ ہے، جو علامہ عبداللہ بن عمر بن محمد علی ناصر الدین ابوالخیر متوفی ۶۸۵ھ یا ۶۸۱ھ کی تصنیف ہے۔ مدرسین وطلبہ حضرات جانتے ہیں کہ تفسیر بیضاوی کا ابتدائی حصہ مشکل و مغلق ہے، اسی لیے کئی حضرات نے طلبہ کی سہولت کے لیے اپنے اپنے انداز میں اس کی تشریح وتفسیر کی ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب کے مؤلف مولانا عمران عیسیٰ صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے استاذِ تفسیر ہیں اور کئی سال سے تفسیر بیضاوی آپ کے زیرِ درس ہے۔ آپ نے چاہا کہ سہل تعبیر میں حلِ مطالب کیا جائے، تاکہ کم استعداد و کمزور ذہن طلبہ بھی اس سے استفادہ کرسکیں۔ تفسیر بیضاوی کی اس شرح میں چند خصوصیات ہیں جو دوسری کتب سے اُسے ممتاز کرتی ہیں:

۱:...مباحث کا اختصار جو مفید بھی ہے اور آسان بھی۔ ۲:...مغلق ومبہم عبارات کی توضیح اور طویل مباحث کا اختصار۔ ۳:...حروف مقطعات کے متعلق بحث کے ضمن میں علم تجوید کے تمام پہلوؤں کا خلاصہ۔ ۴:...لغوی، بلاغی، نحوی، صرفی، کلامی، ادبی اور فلسفیانہ نکات کا آسان، منفرد اور واضح اسلوب میں بیان۔ ۵:...عبارت پر وارد اشکالات کے واضح، مختصر اور آسان جوابات۔ ۶:...تفسیری جملوں کو باقی عبارت سے ممتاز کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب میں اور بھی کئی فوائد اور خصوصیات موجود ہیں جو پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ماشاء اللہ! تدریس میں ماہر اساتذہ اور بزرگ اکابر کی تقریظات کتاب کی ثقاہت کے لیے کافی دلیل ہیں۔ کتاب کا کاغذ، جلد اور طباعت ماشاء اللہ! عمدہ ہے۔

www.banuri.edu.pk

## ا شا عت خاص ما x (’’ | ک واحسان‘‘) (مولانا...مد a v )

مرتب: مولانا محمد یوسف مدنی۔صفحات: ۵۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مولانا محمد الیاس مدنی، جامعہ m الخلیل الاسلامی، ۳۰/ ۴۴۵، بہادرآباد کراچی نمبر۵

ماہنامہ سلوک واحسان کراچی کے ماہناموں میں سے ایک مقبول ماہنامہ ہے جو با > ص سلوک وتصوف کی محنت کو اجاگر کرنے کے لیے مختص ہے، جس کے بانی حضرت مولانا یحییٰ مدنی نوراللہ مرقدہٗ خلیفہ مجاز شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس سرہٗ تھے۔حضرتؒ کے وصال کے بعد ان کے صاæادوں نے حضرتؒ کی حیاتِ طیبہ کے i پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔اس نمبر کو سترہ ابواب پر تقسیم کیا ہے:

ا:...منظوم نذرانۂ o ت بیادحضرت والا۔۲:...قدرِ جوہر۔۳:...خودنوشت سوانح۔۴:... باتیں ان کی یادرہیں گی۔۵:...نقوش وتأثرات۔۶:...مختصر سیرت وسوانح سال بہ سال مع ' لات یومیہ۔ ۷:...سلسلۂ اصلاح وارشادوخلفائے کرام۔۸:...الف-حضرت اور جامعہ m الخلیل، ب- جامعہ m الخلیل الاسلامی £ بنات ایک نظر میں۔۹:...مکاتیب حضرت شیخ الحدیث بنام حضرت اقدس۔۱۰:...حضرت والا کے چند مکتوبات۔۱۱:...ماخوذ از رسائل وجرائد۔۱۲:...ملفوظات حضرت والا۔۱۳:...ہمارے مشفق ومحسن مربی۔۱۴:...قیمتی نصا برائے طلبہ وطالبات۔۱۵:...مبشرات ومنامات۔۱۶:... چند تعزیتی خطوط۔۱۷:...عکس Õ ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اکابر کی زندگی کو مشعل راہِ عمل بنانے اور ان کے نقش قدم پر ‰ کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

## ¨ دنیا وآ Çت

مفتی عبداللہ ولی کاوی والا۔صفحات: ۶۴۰۔ قیمت: درج نہیں۔ناشر: مکتبۃ الارشاد، ملیر ہالٹ، کراچی

دارا م عربیہ بھروچ مقام وپوسٹ کنتھاریہ گجرات کی ردینی درسگاہ ہے۔اس کے % نشرواشاعت نے ۵۰۰ کے قریب چھوٹی بڑی کتابیں قوم کی دینی ¥ مات کے لیے شائع کی ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب ’’ ¨ دنیا وآخرت‘‘ ایک عمدہ اورانمول کتاب ہے، جس میں درود شریف، سورتیں، اسماء ö ، پندو ^ ، عقائد، بدعات کے متعلق اور دن رات کی دعائیں وغیرہ شامل ہیں۔کتاب کی حسن ترتیب وجا ö اور موضوع کی اہمیت کے پیش نظر کہا جا Y ہے کہ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ اس کتاب کو مسلمانوں کے لیے مفید اور ناشرین کے لیے ذریعۂ نجات بنائے، آمین۔



www.banuri.edu.pk

## درسِ نظامی کی اصلاح اور ترقی

مولانا محمد بشیر سیالکوٹی۔صفحات:۵۲۷۔ قیمت: درج نہیں۔ مطبع: المطبعۃ العربیۃ ۳۰، لیک روڈ، لاہور

زیرتبصرہ کتاب کے مؤلف حضرت مولانا محمد بشیر صاحب کی پوری زندگی درس وتدریس میں گزری ہے۔اس کتاب میں انہوں نے صرف ان مسائل کو پیش کیا ہے، جن کا تعلق علوم اسلامیہ اور عربی زبان کی تعلیم وتدریس سے ہے۔اور ان کے نصابات اور طریقہ ہائے تدریس کا تجزیہ کرتے ہوئے ان کی خوبیوں اور خامیوں کو واضح کیا ہے۔مؤلف نے اس کتاب کو ۲۵/ابواب پر تقسیم کیا ہے، جن میں سے چند ایک یہ ہیں:۱:...قرآن کریم کی عظمت۔۲:...جب ہمارا خطہ دین اسلام اور عربی زبان سے مشرف ہوا۔ ۳:...عربی کو ترقی نہ دینے کے نقصانات سرکاری اور سیاسی سطح پر، اسی طرح تعلیمی وتبلیغی سطح پر۔۴:...تعلیمی نظام میں انقلاب ضروری ہے۔۵:...تعلیم وتربیت کے اسلامی اصول۔۶:...معلمین کی تربیت اور ذمہ داریاں۔۷:...بچوں کو عربی بول چال کا ماحول دیں۔۸:...تعلیمی کتابیں۔۹:...حکومت اور علماء اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ادا کریں۔

مؤلف موصوف نے بہت ہی دل سوزی سے بیان کیا ہے کہ ہم مسلمان ہونے کے باوجود عربی زبان سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ ہمارے مدارس میں طلبہ کرام جس طرح عربی زبان بولنے اور لکھنے میں کمزور ہیں، اس کی طرف اہل مدارس کو بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ بہرحال یہ کتاب بہت کچھ کمی وکوتاہیوں کی نشاندہی کرتی ہے۔کچھ باتیں مؤلف کے جذبات سے تعلق رکھتی ہیں، جن سے متفق ہونا ہر ایک کے لیے کوئی ضروری نہیں ہے۔بہرحال کتاب اس لائق ہے کہ اہل مدارس اس کو ضرور پڑھیں۔

## دُرِّ مَرْ مَرْ

مولانا سید محمد عبداللہ شاہ اباخیل۔صفحات: ۴۸۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الارشاد، ملیر ہالٹ، کراچی

زیرتبصرہ کتاب کے مؤلف حضرت مولانا سید محمد عبداللہ شاہ صاحب اباخیل مدظلہ حضرت مولانا سید جان محمد فاضل دیوبند نور اللہ مرقدہٗ کے خلیفہ ہیں اور کئی کتابوں کے مؤلف ہیں۔ ان کی تالیفات کی خصوصیت یہ ہے کہ ان کی ہر کتاب ’’دُرّ‘‘ بمعنی ’’موتی‘‘ سے شروع ہوتی ہے، مثلاً: دُرِّ نایاب، درکامل، درتابان، خطبات دررالبیان، درفرید، درمکنون وغیرہ۔اس کتاب کو مؤلف نے حمد ونعت کے بعد اسم محمد ﷺ کے فوائد وبرکات سے شروع کرکے اس کی انتہا ’’کبائر‘‘ پر کی ہے۔ درمیان میں وقیع وعجیب مضامین، مختلف عبرت آموز واقعات، دعاؤں کے اثرات، نفاذِ شریعت کی اہمیت وبرکات، اہل علم کے فضائل اور اکابر کے ارشادات وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو قبول فرمائے۔کتاب کا کاغذ بہت اعلیٰ اور ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔